

خطبه جمعه

بعنوان

شکر کی اہمیت اور فضیلت

سلسلة منبر الحكمة

188

بتاریخ: 13 مارچ 2020

بمطابق: ١٧ رجب ١٤٤١ھ

به اهتمام

الحكمة انٹرنیشنل

5D1 ٹاؤن شپ، مادرِ ملت روڈ، نزد پائپ سٹاپ، لاہور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اھم نکات

❀ شکر کا معنی ومفہوم ❀ شکر ادا کرنے کی صورتیں

❀ شکر کی اہمیت ❀ شکر کی فضیلت

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّي عَلٰى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ ، أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ:

﴿لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ﴾

[ابراھیم: 7]

''اگر تم شکر ادا کرو گے تو یقیناً میں تمہیں مزید عطا کروں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو بلاشبہ میرا عذاب بہت سخت ہے۔''

شکر کا معنی ومفہوم:

شکر کا لفظی معنی اچھے الفاظ میں تعریف کرنا۔ امام راغب رحمہ اللہ فرماتے ہیں: شکر کا معنی ہے: نعمت کا اظہار، اس کا متضاد کفر (یعنی ناشکری) ہے، جس کا مطلب ہے: نعمت کو فراموش کرنا اور چھپانا۔ اصطلاحی تعریف یہ ہے کہ کسی کے احسان کی قدردانی اور اظہار کرتے ہوئے اچھے لفظوں میں اس کی تعریف کرنا۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ أُعْطِيَ عَطَاءً فَوَجَدَ فَلْيَجْزِ بِهٖ ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُثْنِ بِهٖ ، فَمَنْ أَثْنٰى بِهٖ فَقَدْ شَكَرَهٗ ، وَمَنْ كَتَمَهٗ فَقَدْ كَفَرَهٗ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

''جسے کوئی چیز (تحفہ یا عطیہ) دی جائے؛ اس میں گنجائش ہو تو بدلے میں وہ بھی دے لیکن اگر گنجائش نہ ہو تو اس کی تعریف کر دے۔ جس نے اپنے محسن کی تعریف کر دی یقیناً اس نے اس کا شکریہ ادا کر دیا اور جس نے اس (کے احسان) کو چھپایا اس نے اس کی ناشکری کی۔''

[حسن] سنن أبي داود، كتاب الأدب، باب في شكر المعروف، ح: 4813

شکر ادا کرنے کی صورتیں:

شکر ادا کرنے کی دو صورتیں ہیں:

① زبان سے کسی کا شکر ادا کرنا ② تمام اعضائے جسمانی سے شکر ادا کرنا۔

اعضائے جسمانی سے شکر ادا کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور احسانات کی قدر اور شکر بجا لاتے ہوئے اپنے جسم کا ہر عضو اس کا فرماں بردار بنا دینا، تاکہ قول کے ساتھ ساتھ عمل سے بھی اظہارِ شکر ہو سکے۔

امام ابن القیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

شکر سے مراد اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے اثر کا ظہور ہے۔ نعمت کا یہ اثر اگر زبان پر ہو تو اللہ کی تعریف و ستائش اور اس کے احسان کا اعتراف زبان سے بیان ہوتا ہے، اگر یہ اثر دِل پر ہو تو اس میں اللہ کی محبت اور اس کی حضوری پیدا ہو جاتی ہے اور اگر جسم کے تمام اعضاء پر یہ اثر ہو جائے تو پھر پورا جسم ہی ربِ کریم کی اطاعت و فرماں برداری کا سرچشمہ بن جاتا ہے۔

مدارج السالكين: 2/ 244

امام محمد بن کعب القرظی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنا اور نیک اعمال کا اہتمام کرنا شکر ادا کرنے کی ہی صورتیں ہیں۔

تفسير ابن كثير: 3/ 528

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

امام ابوعبدالرحمٰن السلمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: نماز بھی شکر ادا کرنے کی ایک صورت ہے اور روزہ بھی، بلکہ خیر و بھلائی کا ہر وہ کام جو آپ رضائے الٰہی کی خاطر کریں، وہ شکر ہی ہے اور سب سے بہترین کلمۂ شکر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ہے۔

تفسیر ابن کثیر: 3/ 528

شکر کا مقام اور اہمیت:

امام ابن القیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

1......اللہ تعالیٰ نے ایمان کے ساتھ شکر کو ملا کر بیان فرمایا ہے، جیسا کہ ارشاد ہے:

﴿مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ﴾ [النساء: 147]

''اگر تم شکر ادا کرو اور ایمان لاؤ تو اللہ نے تمھیں عذاب دے کر کیا کرنا ہے؟''

یعنی اگر تم اپنے مقاصد تخلیق کو پہچان لو اور ایمان و شکر میں کوتاہی نہ کرو تو اللہ تمھیں عذاب دے کر کیا کرے گا؟ یہاں اللہ تعالیٰ نے ایمان کے ساتھ شکر کو ذکر کیا ہے۔

2 ......اللہ تعالیٰ نے یہ جاننے کے لیے کہ کون شکر گزار ہے اور کون نہیں؟ اپنے بندوں کی آزمائش کی ہے۔ جیسا کہ ارشاد فرمایا:

﴿وَ كَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ﴾ [الأنعام: 53]

''اسی طرح ہم نے ان میں سے بعض کو بعض کے ذریعے آزمایا، تاکہ وہ (انہیں دیکھ کر) کہیں: کیا یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے ہمارے درمیان احسان کیا؟ ہاں! کیا اللہ تعالیٰ اپنے شکر گزار بندوں کو ان سے زیادہ نہیں جانتا؟''

3......اللہ تعالیٰ کے ہاں محبوب عمل شکر گزاری اور محبوب لوگ شکر گزار ہیں جبکہ اس کے ہاں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

قابلِ نفرت عمل ناشکری اور قابلِ نفرت لوگ ناشکرے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے: شکرگزار اور ناشکرے۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُورًا﴾ [الدھر: 3]

''یقیناً ہم نے انسان کو راہ دِکھا دی ہے، یا تو وہ شکرگزار بندہ بن جائے اور یا پھر ناشکرا۔''

4......اللہ تعالیٰ نے شکرگزاری کو اپنی مزید عنایات اور نعمتوں کے ساتھ معلق کر دیا ہے۔ یاد رہے کہ جیسے شکرگزاری کی کوئی انتہا نہیں ہے اسی طرح اس پر ملنے والی مزید عنایات اور نعمتوں کی بھی کوئی انتہا نہیں ہے۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ﴾ [ابراھیم: 7]

''اگر تم شکر ادا کرو گے تو یقیناً میں تمہیں مزید عطا کروں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو بلاشبہ میرا عذاب بہت سخت ہے۔''

5......اللہ تعالیٰ نے شکرگزاری کو خلقِ انسان کی غایت بھی قرار دیا ہے، جیسا کہ فرمایا:

﴿وَ اللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ﴾ [النحل: 78]

''اللہ تعالیٰ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے نکالا تو تم کسی چیز کو نہیں جانتے تھے، اسی نے تمہیں سماعت، بصارت اور دِل عطا کیے، شاید کہ تم شکرگزار بن جاؤ۔''

6......اللہ تعالیٰ نے واضح کیا ہے کہ اللہ کے حقیقی عبادت گزار وہی ہیں جو اس کا شکر ادا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کرتے ہیں اور جو اس کا شکرادا نہیں کرتے وہ اس کی عبادت کا حق بھی ادا نہیں کرتے۔

فرمانِ الٰہی ہے:

﴿وَاشْكُرُوا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُونَ﴾ [البقرة: 172]

''اللہ کا شکرادا کیا کرو، اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔''

7 ......اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں اپنے پیارے پیغمبر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ایک خاص وصف شکر گزاری بیان فرمایا ہے:

﴿اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا وَ لَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۞ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ اِجْتَبٰهُ وَ هَدٰهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۞﴾ [النحل: 120، 121]

''یقیناً ابراہیم (علیہ السلام) پوری ایک اُمت تھے، اللہ کے فرماں بردار اور یک سُو، وہ کبھی مشرک نہ تھے۔ اللہ کی نعمتوں کے شکر گزار تھے۔ اللہ نے انہیں منتخب کیا اور سیدھے راستے کی جانب ان کی راہنمائی فرمائی۔''

یہاں اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے پیغمبر کے اوصاف بیان کرتے ہوئے آخر میں شکر گزاری کو ذکر کیا، گویا اپنے خلیل کی غایت 'شکر' بیان فرمائی۔

8......اسی طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کو منصب رسالت سونپتے ہوئے شکر گزار رہنے کی خاص طور پر تاکید فرمائی۔ جیسا کہ ارشاد ہے:

﴿قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّىْ اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَ بِكَلَامِىْ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ﴾ [الأعراف: 144]

''اے موسیٰ! یقیناً میں نے تمام لوگوں پر ترجیح دے کر تجھے اپنی پیغمبری اور اپنے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سے ہم کلام ہونے کے لیے منتخب کیا، سو جو کچھ میں تجھے دوں اسے پکڑ لے اور شکر ادا کرنے والوں میں شامل ہو جا۔''

9......اللہ تعالیٰ نے انسان کو عقل آ جانے کے بعد سب سے پہلی جو وصیت فرمائی وہ یہی ہے کہ تو میرا اور اپنے والدین کا شکر گزار رہ۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّ فِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْلِيْ وَلِوَالِدَيْكَ﴾ [لقمان: 14]

''ہم نے انسان کو اس کے والدین کے متعلق وصیت کی ہے، اس کی ماں نے دُکھ پر دُکھ اُٹھا کر اسے حمل میں رکھا اور اس کی دودھ چھڑائی دو سال میں ہے، (وصیت یہ کی) کہ تو میرا اور اپنے والدین کا شکر ادا کرتا رہ۔''

10......اللہ تعالیٰ نے شکر گزاری کو اپنی رضامندی کا ذریعہ قرار دیا ہے، جیسا کہ فرمایا:

﴿وَاِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ﴾ [الزمر: 7]

''اگر تم اس کا شکر ادا کرو تو وہ تم سے راضی ہو جائے گا۔''

عدة الصابرين، ص: 118 تا 121 بتصرف

شکر گزاری کا حکم الٰہی:

شکر گزاری ایسا عمل ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں متعدد مقامات پر باقاعدہ اس کا حکم فرمایا ہے اور ناشکری سے منع فرمایا ہے۔ جیسا کہ ارشاد ہے:

﴿فَاذْكُرُوْنِيْ أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ﴾ [البقرة: 152]

''تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا، تم میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔''

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نبی کریم ﷺ کی دعا:

شکر گزاری اس قدر اہم عمل ہے کہ نبی کریم ﷺ اس کی توفیق میسر رہنے کی باقاعدہ دعا فرمایا کرتے تھے کہ:

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّی عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبادَتِكَ.

''اے اللہ! میری مدد فرما کہ میں تیرا ذِکر وشکر اور تیری اچھی طرح عبادت کر سکوں۔''

[صحيح] سنن أبی داود، کتاب الصلاۃ، باب فی الاستغفار، ح: 1522

مومن کے لیے خیر ہی خیر:

سیدنا صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((عَجَبًا لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ، إِنَّ أَمْرَهٗ کُلَّهٗ خَیْرٌ، وَلَیْسَ ذَاكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ، إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَکَرَ فَکَانَ خَیْرًا لَهٗ، وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَکَانَ خَیْرًا لَهٗ))

''مومن کا معاملہ بھی بڑا عجیب ہے، اس کے ہر معاملے میں ہی خیر و بھلائی ہے اور یہ اعزاز مومن کے سوا کسی کو حاصل نہیں! اگر اسے خوشی ملے تو شکر ادا کرتا ہے؛ جو کہ اس کے لیے (اجر کے لحاظ سے) بہتر ہے اور اگر سے کوئی تکلیف پہنچے تو صبر کرتا ہے اور وہ بھی (اجر کے لحاظ سے) اس کے لیے بہتر ہے۔''

صحيح مسلم، کتاب الزهد والرقائق، باب المؤمن أمره کله خیر، ح: 2999

رضائے الٰہی کے حصول کا ذریعہ:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ اللّٰهَ لَیَرْضٰی عَنِ الْعَبْدِ أَنْ یَأْکُلَ الْأَکْلَةَ فَیَحْمَدَهٗ عَلَیْهَا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

أَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا))

''یقیناً اللہ تعالیٰ ایسے بندے سے بڑا راضی اور خوش ہوتا ہے جو ایک لقمہ کھاتا ہے اور اس پر اللہ کا شکر ادا کرتا ہے یا ایک گھونٹ پیتا ہے تو اس پر بھی اللہ کا شکر ادا کرتا ہے۔''

صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب استحباب حمد الله تعالى بعد الأكل والشرب، ح: 2734

کھانے کے بعد شکر ادا کرنے کی فضیلت:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَلطَّاعِمُ الشَّاكِرُ بِمَنْزِلَةِ الصَّائِمِ الصَّابِرِ))

''کھانا کھا کر شکر ادا کرنے والا (اجر و ثواب کے لحاظ سے) روزہ رکھ کر صبر کرنے والے کے مثل ہے۔''

[صحيح] سنن الترمذي، أبواب صفة القيامة والرقائق والورع، ح: 2486۔ سنن ابن ماجه، كتاب الصيام، باب فيمن قال: الطاعم الشاكر كالصائم الصابر، ح: 1764

مزید نعمتوں کا حصول:

فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ﴾

[ابراهيم: 7]

''اگر تم شکر ادا کرو گے تو یقیناً میں تمہیں مزید عطا کروں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو بلاشبہ میرا عذاب بہت سخت ہے۔''

سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

لَنْ يَنْقَطِعَ الْمَزِيدُ مِنَ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْقَطِعَ الشُّكْرُ مِنَ الْعَبْدِ۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

''اللہ تعالیٰ کی طرف سے مزید عنایات تب تک منقطع نہیں ہوتیں جب تک بندے کی طرف سے شکرگزاری منقطع نہ ہو جائے۔''

الزهد لأحمد: 1/ 153

تھوڑے پر بھی شکر ادا کیجیے:

سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اَلتَّحَدُّثُ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ شُكْرٌ وَتَرْكُهَا كُفْرٌ، وَمَنْ لَا يَشْكُرُ الْقَلِيلَ لَا يَشْكُرُ الْكَثِيرَ، وَمَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ لَا يَشْكُرُ اللّٰهَ))

''اللہ تعالیٰ کی نعمت کا اظہار اور اسے بیان کرنا شکرگزاری اور اس کا اظہار اور بیان نہ کرنا ناشکری ہے، جو تھوڑے پر شکر ادا نہیں کرتا وہ زیادہ ملنے پر بھی شکر ادا نہیں کرتا اور جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کا بھی شکرگزار نہیں ہوتا۔''

[حسن] شعب الإيمان للبيهقي: 4419

شکرگزار بننے کا طریقہ:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((يَا أَبَا هُرَيْرَةَ كُنْ وَرِعًا تَكُنْ أَعْبَدَ النَّاسِ، وَكُنْ قَنِعًا تَكُنْ أَشْكَرَ النَّاسِ))

''اے ابو ہریرہ! پرہیزگار بن جا، تو سب لوگوں سے زیادہ عبادت گزار بن جائے گا اور قناعت اختیار کیا کر، تو سب لوگوں سے زیادہ شکرگزار بن جائے گا۔''

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

[صحیح] سنن ابن ماجه، کتاب الزهد، باب الورع والتقوى، ح: 4217

بالکل حقیقت یہی ہے! انسان اگر ان ہی نعمتوں پر قناعت اختیار کرنے لگ جائے جو اللہ تعالیٰ نے اسے عطا کی ہیں اور مزید کی حرص ولالچ چھوڑ دے، تو یقین مانیں انسان کے اندر خود بہ خود شکر گزاری کے احساسات پیدا ہونے لگتے ہیں اور انسان بہت سے ان لوگوں کو دیکھ کر کہ جن کے پاس وہ بھی میسر نہیں ہوتا جو اس کے پاس موجود ہے، اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے لگتا ہے کہ اس نے مجھے اس حال میں بھی بہت ساروں سے بہتر رکھا ہے۔

لوگوں کا بھی شکریہ ادا کیجیے:

لوگوں میں سے اگر کوئی شخص آپ پر احسان کرتا ہے، اچھا سلوک کرتا ہے، آپ کو کوئی چیز تحفہ، عطیہ یا ہبہ کرتا ہے، یا آپ کو کوئی فائدہ پہنچاتا ہے، یا کسی بھی طریقے سے آپ کے کام آتا ہے تو اس کا بھی ضرور شکریہ ادا کریں، کیونکہ لوگوں کا شکریہ ادا کرنے کی عادت پڑی ہو تو انسان خود بہ خود اللہ تعالیٰ کا بھی شکر گزار بندہ بن جاتا ہے اور جس نے کبھی کسی بندے کا شکریہ ادا نہ کیا ہو، وہ اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بھی نہیں ہو سکتا۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لَا يَشْكُرُ اللّٰهَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ))

''وہ شخص اللہ کا شکر گزار نہیں ہو سکتا جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا۔''

[صحیح] سنن أبی داود، کتاب الأدب، باب فی شکر المعروف، ح: 4811

لوگوں کا شکریہ ادا کرنے کی بہترین صورت وہی ہے جو نبی کریم ﷺ نے تعلیم فرمائی ہے۔ سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ صُنِعَ إِلَيْهِ مَعْرُوفٌ فَقَالَ لِفَاعِلِهِ: جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْراً، فَقَدْ أَبْلَغَ فِي الثَّنَاءِ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

''جس کے ساتھ کوئی بھلائی کی جائے اور وہ اس بھلائی کرنے والے کو جَـزَاكَ الـلّٰهُ خَيْراً (اللہ تجھے بہتر بدلہ دے) کہہ دے، تو اس نے بہت اچھی تعریف کر دی۔''

[صحيح] سنن الترمذی، أبواب البر والصلة، باب ما جاء فی المتشبع بما لم يعطه، ح: 2035

انسان کی اللہ سے بے وفائی:

شکر گزاری کے اتنے سارے فضائل، فوائد اور ثمرات ہونے کے باوجود اور پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے متعدد بار شکر ادا کرنے اور ناشکری سے باز رہنے کا حکم ہونے کے باوجود انسان اس عمل سے انتہائی غافل ہے بلکہ قصداً اس سے دُور ہے، جبکہ دوسری طرف انسان یہ بھی چاہتا ہے کہ اس کے پاس مال و دولت کی فراوانی رہے، اس سے کوئی نعمت زائل نہ ہو اور وہ ہر وقت خوش حال اور خوش گوار ہی رہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کی اسی خصلت کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:

﴿إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۞ وَإِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۞ وَإِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۞﴾ [العاديات: 6 - 8]

''حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے رب کا ناشکرا ہے اور وہ خود اس پر گواہ ہے اور وہ مال و دولت کی محبت میں بری طرح مبتلا ہے۔''

یعنی مال کی کثرت تو چاہتا ہے لیکن شکر ادا کرتے ہوئے تنگ دِلی کا شکار ہو جاتا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی اسی بے وفائی کا تذکرہ یوں فرمایا ہے:

﴿وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ۞﴾ [سبأ: 13]

''میرے بندوں میں کم ہی شکر گزار ہیں۔''

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ایک مقام پر یوں فرمایا:

﴿وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ﴾ [الأعراف: 17]

''آپ ان میں سے اکثر لوگوں کو شکر گزار نہیں پائیں گے۔''

نیز فرمایا:

﴿قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ﴾ [السجدة: 9]

''بہت کم ہی تم شکر ادا کرتے ہو۔''

وہ ذات کہ جو اپنے بندوں کو بے حساب نعمتوں سے نوازتا ہے، جو ان پر انعامات و عنایات کی بارش برساتا ہے اور جو علم، مال، صحت، عہدہ، منصب، نیکی کی توفیق اور اس طرح کی لاتعداد نعمتوں کو عطا کرنے والا ہے، کیا وہ اس کا حق نہیں رکھتا کہ اس کا شکر ادا کیا جائے؟ پھر وہ تاکید کے ساتھ یہ گارنٹی دیتا ہے کہ اگر تم شکر گزار بن جاؤ گے تو میں تمہیں مزید بہت کچھ عطا کروں گا، اس کے باوجود بندہ اس عمل سے غافل رہے تو اس سے بڑھ کر بدبختی کیا ہوسکتی ہے؟ انسان کو احساس دِلانے کے لیے یہ تک فرما دیا کہ جو ناشکری کرے گا اسے سخت عذاب سے دوچار کیا جائے گا، وہ عذاب معاشی تنگی کی صورت میں دُنیا میں بھی مل سکتا ہے اور کسی بھیانک سزا کی صورت میں آخرت میں بھی مل سکتا ہے۔ اس قدر سخت وعید کے بعد بھی بندہ اس کا اہتمام نہ کرے تو یقیناً یہ بڑا المیہ ہے اور بڑی فکر کی بات ہے!!

روزِ قیامت شکر سے متعلق سوال:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: يَا ابْنَ آدَمَ حَمَلْتُكَ عَلَى الْخَيْلِ وَالْإِبِلِ، وَزَوَّجْتُكَ النِّسَاءَ، وَجَعَلْتُكَ تَرْبَعُ وَتَرْأَسُ، فَأَيْنَ شُكْرُ ذَالِكَ؟))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

''روزِ قیامت اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے ابن آدم! میں نے تجھے گھوڑے اور اونٹ کی سواری عطا کی، عورتوں سے تیری شادی کی اور تجھے خوش حالی اور سربراہی سے نوازا، لیکن ان سب نعمتوں کا شکر کہاں ہے؟''

[إسناده صحيح على شرط مسلم] مسند أحمد: 10378

ناشکری کی سزا:

﴿لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ﴾

[ابراهيم: 7]

''اگر تم شکر ادا کرو گے تو یقیناً میں تمہیں مزید عطا کروں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو بلا شبہ میرا عذاب بہت سخت ہے۔''

اس آیت کریمہ سے واضح ہوتا ہے کہ شکر ادا کرنا اختیاری معاملہ نہیں ہے کہ جو چاہے شکر ادا کر لے اور جو چاہے شکر ادا نہ کرے، بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کا حق ہے جو بندے کے ذِمے فرض ہے، جس کا ادا کرنا نہایت ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ناشکروں کے لیے واضح طور پر سخت ترین عذاب کی وعید سنائی ہے۔ لہٰذا اس عذاب سے بچنے کے لیے اپنی زبان کو شکر الٰہی کا عادی بنائیے۔

شکر گزاری کی مختلف صورتیں:

شکر گزاری کے لیے کوئی باقاعدہ حالت، کیفیت یا وقت تو مقرر نہیں ہے بلکہ بندہ جب چاہے، جس حالت اور کیفیت میں ہو اللہ کا شکر ادا کر سکتا ہے۔ آپ چلتے پھرتے اللہ کا شکر ادا کر سکتے ہیں، آپ ہر نماز کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کی تسبیح کر سکتے ہیں، آپ نعمتوں کے اظہار کے ذریعے اللہ کا شکر ادا کر سکتے ہیں، آپ اپنے دِل میں اللہ کی نعمتوں کا احساس اجاگر کر کے اس کا شکر ادا کر سکتے ہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آپ کوئی بھی نعمت حاصل ہونے پر دونفل شکرانے کے ادا کر لیا کریں، یہ شکر کی مسنون اور بہترین صورت ہے۔ سیدنا نفیع بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کو جب کوئی خوشی کی خبر ملتی تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لیے سجدہ ریز ہو جاتے تھے۔

[صحيح] سنن أبی داود، کتاب الجهاد، باب فی سجود الشكر، ح: 2774

اسی طرح شکرگزاری کی سب سے پیاری صورت یہ بھی ہے کہ آپ اللہ کی ایک نعمت ملنے پر بہ طورِ شکر اس کی ایک نافرمانی اور گناہ چھوڑنے کا پکا عہد کر لیں۔ اس سے اللہ تعالیٰ بھی راضی ہوگا، آپ کی آخرت بھی سنور جائے گی اور مزید عنایاتِ الٰہیہ کے حق دار بھی ٹھہریں گے۔

مسنون کلماتِ شکر:

یہاں ہم چند مسنون اذکار رقم کرتے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کی شکرگزاری کے طور پر روزمرہ کا معمول بنایا جاسکتا ہے۔

① ......اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ.

''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس کے احسان وانعام سے تمام اچھائیاں اور بھلائیاں پایہ تکمیل کو پہنچتی ہیں۔''

[حسن] سنن ابن ماجه: 3803

② ......سیدنا عبد اللہ بن غنام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے صبح کے وقت یہ کلمات پڑھے اس نے اس دن کا شکر ادا کر لیا اور جس نے شام کے وقت پڑھ لیے اس نے اس رات کا شکر ادا کر لیا۔

اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِی مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ.

''اے اللہ! مجھے جو بھی نعمت حاصل ہے وہ تیرے اکیلے ہی کی طرف سے ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، تیری ہی حمد ہے اور تیرا ہی شکر ہے۔''

[إسناده حسن] عمل اليوم والليلة للنسائی: 7

③......اللہ کی ہر نعمت سے لطف اندوز ہوتے ہوئے صرف اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہہ دیا کیجیے، یہ بھی اس کا شکر ادا کرنے کی بہترین صورت ہے۔ سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَا أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلٰى عَبْدٍ نِعْمَةً فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ، إِلَّا كَانَ الَّذِي أَعْطَاهُ أَفْضَلَ مِمَّا أَخَذَ))

''اللہ تعالیٰ جب بندے کو کسی نعمت سے نوازتا ہے اور بندہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہتا ہے تو بندے نے جو (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہہ کر) شکر ادا کیا یہ ملنے والی اس نعمت سے افضل ہوتا ہے۔

[حسن] سنن ابن ماجه: 3805

خطبہ رائٹر
حافظ فیض اللہ ناصر
03214697056

خطبہ حاصل کرنے کے لیے
03034125519
03014843312
03424449009

تاثرات اور مشورہ کے لیے
حافظ شفیق الرحمٰن زاہد (مدیر)
03015989211

خطباء حضرات سے التماس

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آپ تمام احباب کو بہ خوبی علم ہے کہ ہم نے آپ سے کبھی کسی قسم کی کوئی اپیل وغیرہ نہیں کی۔اس لیے کہ ہم دِین کی خدمت اپنے لیے سعادت سمجھتے ہیں اوراس کے لیے کسی قسم کا مفاد دِل ودماغ میں رکھنا گناہ سمجھتے ہیں۔آج پہلی بار ایک بات آپ کے گوش گزار کرنا چاہ رہے ہیں۔

الحکمہ انٹرنیشنل کے تحت پانچ بڑے شعبے کام کررہے ہیں:

① شعبہ ایجوکیشن ② تحقیق وتالیف ③ میڈیا اینڈ ورکشاپس
④ دعوت وتبلیغ ⑤ خدمت خلق

ان شعبہ جات کا سالانہ خرچ 7032400 روپے ہے۔اس وقت ادارے کو اپنی عمارت کی اشد ضرورت ہے۔اس سلسلے میں ایک کنال کا پلاٹ 60_F1 نزد LDA پلازہ، جوہر ٹاؤن میں خرید لیا ہے، جس کی کل قیمت 23000000 (دوکروڑتیس لاکھ روپے) ہے۔جس میں سے 50 لاکھ روپے ادا ہو چکے ہیں اور 18000000 (ایک کروڑ اَسّی لاکھ روپے) ادا کرنا باقی ہیں، جس کی ادائیگی تین ماہ میں کرنا ضروری ہے۔

اس کے لیے ہمیں آپ کا خصوصی تعاون درکار ہے۔

اللہ تعالٰی کے اس گھر کے کل 750 مصلّے اور 4500 فٹ بن رہے ہیں۔ایک مصلّٰی وقف کرنے کا ہدیہ 24000 روپے ہے اور ایک فٹ جگہ کا ہدیہ 4000 روپے ہے۔

آپ اپنی استطاعت کے مطابق خود جتنا بھی تعاون کر سکیں یا اپنے خطبات میں لوگوں کو ترغیب دے کر ان سے حصہ ڈلوادیں تو یقیناً یہ آپ کے لیے صدقہ جاریہ ہوگا!!

دعا گو: حافظ شفیق الرحمٰن زاہد

نوٹ: آپ بنک یا موبی کیش کے ذریعے جو بھی تعاون بھیجیں،
اس کے میسج کی ایک تصویر اس نمبر پر ضرور واٹس ایپ کیجیے۔03015989211

....

موبی کیش کے لیے یہ نمبر ہے: 03014843312

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اور بنک اکاؤنٹ یہ ہے:

Account no:
0592929131002741
Branch code: 0727
A/c Account title: Hafiz shafique ur rehman
MCB Bank (illaqa Nwab sahib branch Raiwind Road, Lahore

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com